

## الجموں باسم ملہم (الصور)

"فتاویٰ محمودیہ" میں نماز کے دوران قراءت میں خطا فاحش کی وجہ سے نماز کے فاسد ہونے پر استدلال منظوم ابن وہبان کی عبارت سے کیا گیا ہے جس کے مصنف کا نام عبد الوہاب بن احمد بن وہبان الحارثی المزنی ہے، جن کے بارے میں علامہ ابن حجر رحمہ اللہ نے "الدرر الکامنہ" میں لکھا ہے کہ انہیں تمام علوم میں مہارت حاصل تھی، خاص کر فقہ، قراءت اور ادب میں ممتاز تھے، یہی وجہ تھی کہ انہیں حماة کا قاضی مقرر کر دیا گیا، ان کی وفات ۷۶۸ھ ہے۔

اور اس کے بالمقابل دیگر اردو فتاویٰ مثلاً "فتاویٰ فریدیہ"، "فتاویٰ دارالعلوم زکریا" وغیرہ جن کا آپ نے حوالہ دیا ہے میں عدم فساد پر استدلال "فوائد" اور "مضمرات" کی عبارات سے کیا گیا ہے جن میں سے فوائد کے مصنف ظہیر الدین ابو بکر محمد بن احمد بن عمر البخاری ہیں، جو کہ حنفی فقیہ ہیں اور بخاری کے محتسب تھے ان کی وفات ۶۱۹ھ میں ہوئی ہے، جب کہ "مضمرات" کے مصنف یوسف بن عمر بن یوسف الکادوری البزاز ہیں، یہ بھی حنفی فقیہ ہیں، ان کی وفات ۸۳۲ھ ہے۔

چونکہ دونوں قول معتبر فقہاء سے منقول ہیں، اس لئے فساد کے قول کو احوط اور عدم فساد کے قول کو اوسع پر محمول کیا جائے گا، لہذا عام حالات میں احوط پر عمل کیا جائے، البتہ بوقت ضرورت اوسع پر بھی عمل کرنے کی گنجائش ہے، لہذا تراویح میں ختم قرآن کی صورت میں ضرورت کی وجہ سے اوسع پر عمل کیا جاسکتا ہے، فرائض میں بھی احوط پر عمل کرنا ہی اولیٰ ہے، اگرچہ اوسع پر بھی عمل کرنے کی گنجائش ہے۔

"هدية العارفين اسماء المؤلفين واثار المصنفين": (ج 2 / ص 209) :

"ابن وہبان - عبد الوہاب بن احمد بن وہبان الدمشقي امين الدين الفقيه الحنفي المتوفى سنة 768 ثمان وستين وسبعمائة . له من التصانيف احسن المقال على العشر الخصال . درة الشنوف في مخارج الحروف . دفع النزاع فيما في الحرير بالاجماع . رسالة

الشريعة لرد المقالة الشنيعة . شرح درر البحار للقونوي في الفروع . عقد القلائد في حل قيد الشرائد له . عمدة الخلف في اختيار في القراءات . غاية الاختصار في اصول قراءة ابي عمرو . الفرائد في الزوائد . قيد الشرائد في نظم الفرائد منظومة في الفقه . كشف الاستار فيما اختاره النزار في القراءة . كفاية في القافية لعله كافية . نظم درر الجلا في قراءة السبعة الملا من منظومات حرز الاماني للشاطبي . نهاية الاختصار في اوزان الاعشار "



"ملاحق تراجم الفقهاء الموسوعة الفقهية " : ( ج 12 / ص 5 ) :

ابن وهبان ( 726 - 768 هـ )

هو عبد الوهاب بن أحمد بن وهبان ، أبو محمد الدمشقي الحنفي . فقيه مقرئ ، أديب . أخذ الفقه عن فخر الدين أحمد بن علي بن الفصيح والحسن السغناقي وعن محمد البخاري وشمس الأئمة الكروري وغيرهم . قال ابن حجر في الدرر الكامنة : تمهر وتميز في الفقه والعربية والقراءات والأدب، ودرس وأفتى وولى قضاة حماة .

من تصانيفه : " منظومة قيد الشرائد ونظم الفرائد " ، و " عقد القلائد في حل قيد الشرائد " في فروع الفقه الحنفي ، و " نهاية الاختصار في أوزان الأشعار " .

[ الدرر الكامنة 4/423 ، وشذرات الذهب 6/212 ، والفوائد البهية 113 ، ومعجم المؤلفين 6/221 .

"الأعلام لخير الدين الزركلي " : ( ج 5 / ص 320 ) :

ظهير الدين ( 000 - 619 هـ = 000 - 1222 م ) محمد بن أحمد بن عمر البخاري ، أبو بكر ، ظهير الدين : فقيه حنفي ، كان المحتسب في بخارى . من كتبه " الفتاوى الظهيرية - خ " (2) .

"معجم المؤلفين " : ( ج 8 / ص 303 ) :

"محمد البخاري ( .. - 619 هـ ) ( .. - 1222 م ) محمد بن احمد بن عمر البخاري (ظهير الدين ، أبو بكر) فقيه ، اصولي من القضاة . تولى الحسبة ببخارا .

من آثاره: الفتاوى الظهيرية، فوائد علي الجامع الصغير للحسام الشهيد سماها الفوائد الظهيرية في الفقه .

"معجم المؤلفين": (ج 13 / ص 320) :

"يوسف الصوفي (000 - 832 هـ) (000 - 1429 م) يوسف بن عمر بن يوسف الصوفي، الكادوري، البزار، المعروف عند الترك بنبيره ء عمر بزار (شمس الدين) فقيه. من آثاره: جامع المضمرة والمشكلات في شرح مختصر القدوري في فروع الفقه الحنفي".

والله اعلم بالصواب  
محمّد طارق  
دار الافتاء جامعة الرشيد  
٢٤ شوال ١٤٣٥ هـ

حجبت صحیح  
سید احمد حسن  
دار الافتاء جامع رشید کراچی  
٢٤-١٠-١٤٣٥ هـ

الکتاب صحیح  
محمد بن عبد الرحمن  
دار الافتاء جامع الرشید کراچی  
٢٤/١٠/١٤٣٥ هـ

